سوال

(51) عورت کا حالت جنابت میں اپنے بچے کو دودھ پلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت جنابت کی حالت میں اپنے بچے کو دودھ پلا سکتی ہے یا نہیں؟ کتاب و سنت کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنبی عورت کے لئے یہ پابندی ہے کہ نماز کی ادائیگی اس حالت میں نہیں کر سکتی کیونکہ اس قسم کی عبادت کے لئے طہارت شرط ہے، جیسا کہ حیض و نفاس والی عورت کے لئے شرط ہے کہ جب وہ حیض و نفاس سے پاک ہو تو نماز و غیرہ کی ادائیگی کے لئے طہارت واجب ہے لیکن بچے کو دودھ پلانے کے لئے طہارت شرط نہیں ہے، جیسا کہ کھانا پکانے اور گھر کے دوسرے کام کاج کرنے کے لئے طہارت ضروری نہیں۔ اس لئے عورت کا غسل سے قبل دودھ پلانا جائز ہے، خواہ وہ غسل جنابت ہو یا غسل حیض یا غسل نفاس، ان حالات میں بچے کو دودھ پلانے کے لئے طہارت کی شرط لگانا کتاب و سنت سے ثابت نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:92